سوال

(358) اگر مقتدیوں اور امام کے عقیدہ میں فرق ہو تو کیا نماز ہو جاتی ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مقتدیوں اور امام کے عقیدہ میں فرق ہو تو کیا نماز ہو جاتی ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سوال میں عقیدہ کی وضاحت مرقوم نہیں اس لیے جواب مشکل ہے اگر عقیدہ میں اصولی اختلاف ہو یعنی کفر و اسلام کا فرق ہو تو نماز نہیں ہوگی اور اگر عقیدہ میں فروعی مسائل کا اختلاف ہو جیسے حنفی، شافعی، مالکی فرقوں میں فرق ہے تو نماز ہو جاتی ہے۔ (اہل حدیث سوہدرہ جلد نمبر ۸ شمارہ نمبر ۳۷)

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاۃ جلد 1 ص 253

محدث فتویٰ